REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا جاری رکھیں۔

جلد ۲ | ۱۱ ر فتح ۱۳۲۷ ہش | ۹ ر صفر ۱۳۶۸ھ | ۱۱ ر دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۰

فولاد کے کارخانے کا قیام

کراچی ۱۰ ر دسمبر حکومت پاکستان نے خاص قسم کا فولاد تیار کرنے کے لئے ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے پانچ ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو ۲۵ ایسے امیدواروں کا انتخاب کریگی۔ جنہیں برطانیہ میں تعلیم کیلئے بھیجا جائے گا۔

گھی پر سے پابندی ہٹالی گئی

لاہور ۱۰ ر دسمبر حکومت مغربی پنجاب نے صوبہ کے ایک مقام سے دوسرے مقام پر گھی پہنچانے پر سے پابندی ہٹا دی ہے اب گھی کے نقل وحمل میں کوئی رکاوٹ نہ ہوگی۔

آزاد فوجوں کی شاندار فتح

تراڑکھل ۱۰ ر دسمبر آزاد کشمیر حکومت کی وزارت دفاع کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ آج پرکھتی کے علاقہ میں گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ جس کے نتیجہ میں ۲۰ ہندوستانی ہلاک اور زخمی ہو گئے اور کچھ بھاگ گئے۔ پونچھ کے محاذ پر سیراں میں بھی زبردست مقابلہ ہوا۔ متعدد ہندوستانی زخمی ہوئے اور گولہ بارود چھوڑ کر بھاگ گئے۔ سلوتری کے پہاڑی علاقے میں چھوٹی چھوٹی جھڑپیں ہوتی رہیں۔ تتنوال کے علاقہ میں آزاد فوج کے جوابی حملوں نے دشمن کی توپوں کو بند کر دیا۔

مہاجرین کشمیر سے اظہار ہمدردی

تراڑکھل ۱۰ ر دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے سربراہ چودھری غلام عباس کل میر پور تشریف لے گئے۔ تاکہ ہندوستانی فوج کے مقبوضہ علاقے سے آنے والے مہاجرین کی حالت کا معائنہ کر سکیں اور ان کے مظالم کی داستان سن سکیں۔

کوئٹہ مسلم لیگ کے مستحسن فیصلے

کوئٹہ ۱۰ ر دسمبر کوئٹہ مسلم لیگ نے ایک قرارداد میں فیصلہ کیا ہے کہ مجاہدین کشمیر کو کچھ جیپ کاریں اور گرم کپڑے بھیجنے کیلئے مہم شروع کی جائے۔ ایک دوسری قرارداد میں انہوں نے حکومت سے درخواست کی ہے۔ کہ صوبے کے دفاع کے لئے دفاعی کمیٹیاں مقرر کی جائیں۔ تاکہ یہ صوبہ بھی بوقت ضرورت کسی سے پیچھے نہ رہے۔

—— راولپنڈی ۱۰ ر دسمبر ملا صاحب شور بازار حضرت نور المشائخ آج پشاور سے راولپنڈی گئے۔

برطانیہ چین کی مدد نہیں کر سکتا

لنڈن ۱۰ ر دسمبر کل پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے کہا کہ برطانیہ چین کو کوئی مدد نہیں دے سکتا کیونکہ اس کی اپنی حالت اس بات کی اجازت نہیں دیتی۔ آپ نے مزید کہا اگر چین میں امن قائم ہوگیا۔ تو برطانیہ اس حالت کو سدھارنے میں ہر ممکن مدد دے گا۔

کمیونسٹ فوجوں کی برق رفتاری

شنگھائی ۱۰ ر دسمبر کمیونسٹ فوجوں نے نانکن سے صرف تیس میل دور پکاؤ کے قریب ایک پل کو برباد کر دیا ہے۔ اس سے سرکاری فوجوں کے آگے بڑھنے میں زبردست رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ کمیونسٹ فوجیں نہایت تیزی سے نانکن کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ان کی تیز رفتاری سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چین کے دار السلطنت نانکن تک چند ہی روز میں پہنچ جائینگے۔

عرب لیگ ہی فلسطین کا فیصلہ کر سکتی ہے

قاہرہ ۱۰ ر دسمبر فلسطین کی عرب حکومت کے سربراہ نے اعلان کیا ہے کہ عرب لیگ ہی فلسطین کے مستقبل کا صحیح فیصلہ کر سکتی ہے کسی ایک ملک کو یہ حق نہیں پہنچتا۔ آپ نے شرق اردن سے فلسطین کے الحاق کی تجویز کی سخت مذمت کی اور اس کو خود غرضی پر محمول کرتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطین کی تقسیم کو تسلیم کر لینے کے مترادف ہے۔

—— کراچی ۱۰ ر دسمبر۔ حکومت پاکستان نے چٹاگانگ کی بندرگاہ کو ترقی دینے کے لئے ایک الگ دائرہ قائم کر دیا ہے۔

راؤ خورشید علیخاں کی رہائی کے احکام صادر کر دئے گئے

لاہور ۱۰ ر دسمبر پچھلے دنوں صوبہ مسلم لیگ کے صدر میاں محمد ممتاز دولتانہ نے مشرقی پنجاب کے مہاجر ایم۔ ایل۔ اے اور رہتکی راجپوتوں کے لیڈر راؤ خورشید علی خاں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت سے کہا تھا کہ اب جب کہ مہاجرین سندھ بھیجے جا چکے ہیں۔ اُن کے محبوب لیڈر کا جیل کی کوٹھڑی میں بند رہنا قرین مصلحت و آئین نہیں ہے۔

آج موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے اُس مطالبے کے پیش نظر اور مشرقی پنجاب کے سابق ایم۔ ایل۔ اے چودھری محمد حسن کی طرف سے استدعا پر راؤ صاحب کی رہائی کے احکام جاری کر دئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین اس سلسلے میں پہلے پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین سے بات چیت کی اور اُس کے معاً بعد راؤ صاحب کی رہائی کے احکام صادر کئے گئے (نامہ نگار خصوصی)

یورپین حکومتوں کی عراق سے اپیل

لنڈن ۱۰ دسمبر برطانیہ۔ امریکہ اور فرانس کی حکومتوں نے عراق کی حکومت سے اپیل کی ہے کہ حیفہ کی تیل کی لائن کو کھول دیں۔ یہ لائن حیفہ پر یہود کے قبضہ کے دوران میں حکومت عراق نے بند کر دی تھی۔ یورپین حکومتوں نے اس خطرہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگر تیل کی سپلائی بند رہی تو سخت دقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

راشٹریہ سیوک سنگھیوں کی سرگرمیاں

میرٹھ ۱۰ ر دسمبر آج میرٹھ میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے پچاس آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اس سے قبل دہلی اور بمبئی میں بکثرت گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔ سنگھ نے کچھ عرصہ کی خاموشی

کے بعد پھر سر اُٹھانا شروع کیا ہے اور اپنے پروگرام کی تکمیل کے لئے خلاف قانون سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔

—— قاہرہ ۱۰ ر دسمبر امید ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا خاص اجلاس اگلے ہفتے کے شروع میں منعقد ہوگا

پاکستان کے مزدوروں کی حالت

کراچی ۱۰ ر دسمبر دنیا بھر کے مزدوروں کی مشترکہ انجمن کے ایک رکن مسٹر جان فاکس نے آج کراچی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے مزدوروں کی حالت بڑی تسلی بخش ہے اور حکومت ان کے مفاد کا خاص خیال رکھتی ہے

وزیر خوراک کی مراجعت

پشاور ۱۰ ر دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبد الستار۔ صوبہ سرحد کا چار روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد پشاور سے کراچی روانہ ہو گئے۔ آج صبح انہوں نے مردان اور تخت بائی کے چینی کے کارخانوں کا معائنہ کیا۔

لوہے کی کانوں کی دریافت

کراچی ۱۰۔ دسمبر حکومت پاکستان کے معدنیات کی ریسرچ کرنیوالے محکمہ نے بلوچستان میں کچے لوہے کی دو بہت بڑی کانوں کو دریافت کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ ان کانوں کے ارد گرد کوئلے اور پٹرول کے بھی ذخیرے ہیں

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پاکستان کیلئے دو کھانڈ بنانیوالی مشینوں کی برطانوی پیشکش

کراچی ۱۰ر دسمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے پاکستان کو دو کھانڈ بنانے والی مشینوں کی پیشکش کی ہے۔ یہ مشین ۵۰۰ اور ایک ہزار ٹن ہر روز گنا پیلنے کی استعداد رکھتی ہیں۔ اندازاً ان کی قیمت ۵۰۰۰۰ پونڈ اور ۲۲۶۰۰۰ پونڈ ہو گی۔

ان مشینوں میں ضرورت کی تمام چیزیں موجود ہیں۔ ان کو چلانے کے لئے کسی بیرونی امداد کی ضرورت نہ پڑے گی۔ کیونکہ ان میں چلانے کے لئے خود اپنا انتظام ہو گا۔ اسلئے پاکستان جیسے ملک کے لئے ان مشینوں کا فائدہ زیادہ ہے۔ جہاں کہ بجلی کی کمی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مشینوں کی آمد سے پاکستان میں کھانڈ کی کمی کافی حد تک دور ہو جائے گی آج کل پاکستان میں ہر سال ۲۰۰۰۰۰ ٹن کھانڈ کی کمی ہے۔ ملک میں آج کل ۶۲۵۰۰۰ ایکڑ زمین میں گنے کی کاشت کی جاتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی حکومت ان مشینوں میں کافی دلچسپی لے رہی ہے اور اگر نجی طور پر ان مشینوں کا کوئی خریدار نہ ملا تو حکومت خود مشینوں کو خریدے گی (اسٹار)

برطانیہ میں گھوڑوں کی چوری میں اضافہ

لندن ۱۰ر دسمبر۔ قدیم زمانے کی مغربی ڈاکہ زنی جسکو کہ یالی وڈ کی فلموں نے زندہ رکھا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب ۱۹۴۸ء کے موجودہ زمانے میں برطانیہ میں عود کر آئی ہے دنیا کی اضلاع میں گھوڑوں کے چوروں نے اسقدر آفت مچا رکھی ہے کہ وہاں کے کسانوں اور ۴۵ سو زمینداروں کو پہرہ دار مقرر کرنے پڑے ہیں۔ ان چوروں کے خلاف وسیع مہم میں پولیس بھی امداد دیگی۔ چور ان گھوڑوں کو بہت تیز رفتار ٹرکوں میں لیجاتے ہیں اور بلیک مارکیٹ کرنے والوں کے ہاتھ فروخت کر دیتے ہیں وہ بہت جلد ان گھوڑوں کو ذبح کر دیتے ہیں اور ان کا گوشت بلیک مارکیٹ میں فروخت کر دیتے ہیں (اسٹار)

چاٹگانگ سے پٹ سن کی برآمد تین گنا ہو گئی

کراچی ۱۰ر دسمبر۔ موجودہ اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے پٹ سن کے پہلے سال یعنی ۴۸-۱۹۴۷ء کے پٹ کے موسم میں چاٹگانگ سے برآمد کی مقدار تین گنا ہو گئی ہے پاکستان سے کل ۵۷۵۹۰۰ پٹ سن کی گانٹھیں روانہ کی گئی ہیں۔ ان میں سے ۴۷۰۰۰ گانٹھیں چاٹگانگ کی بندرگاہ سے دساور روانہ کی گئی ہیں۔ اسکے مقابلے میں تقسیم کے پہلے کے زمانے میں اوسطاً ۲۰۰۰۰ گانٹھیں چاٹگانگ سے روانہ کی جایا کرتی تھیں۔ اس عرصے میں پاکستان نے ہندوستان کو اس کا پورا کوٹہ مہیا کیا ہے اور کل ۵۰۰۰۰۰ گانٹھیں روانہ کی ہیں۔ اسبات کا اندیشہ ہے کہ آئندہ سال پٹ سن کی فصل عمدہ نہ ہو گی اور موجودہ پیشگوئی کے مطابق صرف ۹۵-۷۹ لاکھ ۵ گانٹھوں کی پیداوار ہو گی پچھلے موسم میں اسکے مقابلے میں ۶۸ لاکھ ۲۶۰۵ گانٹھوں کے برابر پیداوار ہوتی ہے۔

اسلئے آئندہ سال کے دساور جانیوالے کوٹے میں کمی کی جائیگی۔ مثال کے طور پر برطانیہ صرف ۳۷۰۰۰ گانٹھیں حاصل کر سکیگا یہ تعداد اس گذشتہ سال کی تعداد کے مقابلہ میں نصف ہو گی۔ اسی طرح فرانس کو بھی ۴۹-۱۹۴۸ء کے موسم میں ۲۰۰۰۰ سے زائد گانٹھیں ملنے کی امید نہیں حالانکہ سال فرانس کو ۷۵۰۰۰ گانٹھیں ملی تھیں۔ یہ اعداد و شمار دو ملکوں ممالک کی کم سے کم ضروریات کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ (اسٹار)

قدیم زمانے کے ایک اور قبیلے کا انکشاف

ملبورن ۱۰ر دسمبر ارنہم لینڈ آسٹریلیا میں ایک نئے قدیم زمانے کے لوگوں کے قبیلے کا انکشاف کیا ۴۲ گیا ہے۔ اس قبیلے کو پہلے کسی گورے نے نہیں دیکھا اس قبیلے کے ۵۰ افراد ہیں اور جسمانی لحاظ سے بہت مضبوط ہیں۔ ان کے رواج بھی عجیب و غریب ہیں چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کے نیچے وہ فالتو خوراک کا ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ مگرمچھ اور بھوت پریت کے ڈر سے عجیب قسم کی جھونپڑیاں بناتے ہیں (اسٹار)

ریڈیو سٹیشن ڈائرکٹروں کی کانفرنس

لاہور ۱۰ر دسمبر۔ پاکستان ریڈیو کے سٹیشن ڈائرکٹروں کی ایک اہم کانفرنس ۱۷ر دسمبر کو منعقد ہو رہی ہے۔ یہ کانفرنس پاکستان کے دارالحکومت کراچی میں ہو گی اور پاکستان کے براڈکاسٹنگ کنٹرولر مسٹر زیڈ۔ اے۔ بخاری اسکی صدارت کریں گے۔

کانفرنس میں دیگر امور کے علاوہ اردو پروگراموں کی زیادتی اور خبروں وغیرہ کے موجودہ پروگراموں میں تبدیلی بھی زیر بحث آئے گی۔ پاکستان کے وزیر امور داخلہ خواجہ شہاب الدین کانفرنس کو خطاب فرمائینگے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان ریڈیو کے مخابرات کے ڈائرکٹر مسٹر سرہراڈ کو اس کانفرنس میں خاص طور پر دعوت شمولیت دی گئی ہے (نامہ نگار خصوصی)

ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنیوالے کیپ کا راستہ استعمال کر رہے ہیں

کیپ ٹاؤن ۱۰ر دسمبر۔ سرکاری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی سے "اسرائیل" جاتے کے لئے ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے والے کیپ کے راستے کو استعمال کر رہے ہیں۔ یہاں سے دو جہاز ریلیف کا سامان لئے ہوئے افریقہ کے مغربی ساحل کے ساتھ ساتھ ہوتے ہوتے جبل الطارق سے نکلنے کے لئے گذر رہے ہیں۔ تاکہ نہر سویز میں مصریوں کے ہاتھوں روک لئے جانے کے خطرے سے بچ جائیں آئندہ چند ہفتوں میں مزید کئی ایک جہاز یہاں سے گذریں گے (اسٹار)

عنقریب کہر برطانیہ کے لئے کسی قسم کے خطرے کا باعث نہ رہیگا

لندن ۱۰ر دسمبر۔ کہر کی وجہ سے حال ہی میں برطانیہ کا ٹرانسپورٹ سسٹم معطل ہو گیا تھا عنقریب کہر برطانیہ کے لئے کسی قسم کا خطرہ نہیں رہے گا۔ کہر کی وجہ سے عمل و نقل کی تاخیر کے باعث ملک کو ہر سال ہزاروں پونڈ کا نقصان ہوتا ہے۔ یہ نقصان دور ہو جائے گا۔ سائنس دانوں کے دماغوں سے اب جو نیا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ وہ کہر کے متعلق اشتباہ کرنے کے سابقہ طریقوں سے بہت افضل ہے۔ اس نئے واسطے کے بنیادی اصول بہت ہی آسان ہیں۔ ایک خاص آلہ ریلوے لائنوں پر لگایا جاتا ہے۔ بجلی کے ذریعہ سگنل روانہ کرتا ہے ڈرائیور ان کو وصول کر لیتا ہے۔ اگر کہر بہت ہی زیادہ ہو تب بھی وہ اپنے سامنے کی ان لکیروں کو دیکھ سکے گا۔ جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ راستہ صاف ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ کہر کی معلومات دینے والے نئے آلے کی قیمت بہت زیادہ ہے۔ بہت عرصے تک اس آلے کو تمام ریلوے لائنوں پر استعمال نہ کیا جا سکیگا۔ لیکن تجربات سے ثابت کیا ہے کہ یہی طریقہ سب سے زیادہ موثر ہے (اسٹار)

نیپال اقوام متحدہ کی ممبری کی درخواست کرے گا

نئی دہلی ۱۰ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی آئندہ اجلاس میں نیپال اقوام متحدہ کی ممبری کے لئے درخواست پیش کرے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ۔ امریکہ اور چین نے نیپال کو اپنی حمایت کا یقین دلایا ہے۔ (اسٹار)

قوم پرستوں کا مقبوضہ علاقہ کم ہوتا جا رہا ہے

پیکنگ ۱۰ر دسمبر۔ جنرل فو ذوئی کے خبر رساں ایجنسی کے اعلامیہ کے مطابق کمیونسٹ فوجوں نے اور پیش قدمی کی اور وہ ایک مقام پر پیکنگ کی دیواروں سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔

جنرل فو کی فوجوں کو دباؤ پڑنے پر پیکنگ سے ۴۰ میل دور ایک مقام سے پسپا ہو کر پیکنگ سے ۳۰ میل شمال مشرق میں ہوائی جہاز کے مقام پر پہنچیں اس کی وجہ سے شہر کے شمال اور جنوب میں دفاعی علاقہ ۲۰ میل کم ہو گیا ہے۔

متواتر یہ اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ جنرل فو شمالی چین میں ایک پرامن تصفیہ کے لئے کمیونسٹوں سے گفت و شنید کر رہے ہیں۔ غالباً یہ پسپائی جنرل فو کی اسکیم کا ایک حصہ ہے (اسٹار)

دنیا کی آدھی سے کم آبادی کو کافی خوراک میسر ہے

لندن ۱۰ر دسمبر۔ ریسرچ کا کام کرنے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس وقت دنیا کی آبادی کے آدھے سے کم حصے یعنی ۹۰ کروڑ باشندوں کو کافی خوراک میسر ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ دنیا کی آبادی ۲ کروڑ فی سال کے حساب سے بڑھ رہی ہے (اسٹار)

مستقبل میں دنیا کی خوراک کی کمی کو دور کرنے کا طریقہ

لندن ۱۰ر دسمبر۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ مستقبل میں آج کل جیسی خوراک کی شدید قلت کو دور اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ خشکیوں کے علاوہ سمندر میں خوراک حاصل کرنے کے جو کثیر ذرائع موجود ہیں۔ ان کو استعمال کرنے کے لئے "سمندری زراعت" کی طرف بہت غور کے ساتھ توجہ دی جائے۔ یہ سائنس دان کئی سال سے اس کے امکانات کا مطالعہ کر رہے ہیں

سمندر کے کثیر الاقسام پودوں کو اُگایا جا سکتا ہے۔ اور کیمیاوی اجزاء کے استعمال سے ان پودوں سے اچھی خوراک بہت کم قیمت پر حاصل کی جا سکتی ہے۔ تحقیقات کرنے میں اب ایٹمی طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ تاکہ سمندر کے اندر پودوں کے حالات دریافت کئے جائیں۔ اور خوراک حاصل کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ سمندر کے اندر جو پودے ہیں ان میں سے تیل۔ کھانڈ اور آٹے وغیرہ جیسی اشیاء پیدا کی جا سکتی ہیں ان پودوں کو اب تک عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے (اسٹار)

برلن ۱۰ر دسمبر۔ سمندر کی طرف والی دیوار کو منہدم کر کے تارپیڈو کے تجربات کرنے والے حصے کو پانی سے بھر دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل
۱۱ دسمبر ۱۹۴۸ء

غلط تصوّر

اگرچہ آج تمام دنیا قرآن کریم کی تعلیم کے زیر اثر ایک ہی خالق کائنات کی قائل ہو چکی ہے اور انسانوں کی ذہنیت سے بہت حد تک خالص بت پرستی کے گنجلک نکل چکے ہیں۔ کم سے کم زبان سے ہر ایک اب صرف ایک خدا کا ہی اقرار کرتا ہے۔ اور وہ بت پرست اقوام بھی جو ابھی تک شرک سے بالکل آزاد نہیں ہوئیں۔ بت پرستی کی تشریح اب ایک خدا ہی کی پرستش کرنے لگی ہیں اور بتوں کی طرف توجہ جانے کا ایک ذریعہ یا وسیلہ بیان کرتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بہت ہی کم ایسے لوگ ہیں۔ جن کو خالق کائنات اور کائنات کے باہمی تعلقات کی صحیح تفہیم حاصل ہو۔

دنیا میں اس وقت جتنے بڑے بڑے مذاہب ہیں۔ ان سب کی ابتدا اگرچہ الہام سے ہوئی ہے۔ اور ان کے ماننے والے یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے ایک وقت میں کسی اپنے ایک بندے یا زیادہ بندوں سے کلام کیا تھا۔ لیکن اب ان کی ذہنیت ایسی ہو چکی ہے کہ وہ یہ بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کہ آج بھی اللہ تعالےٰ کسی سے کلام کر سکتا ہے بجز اس وجہ سے اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ تقریباً ان بڑے بڑے مذاہب کے ماننے والے اس امر کے بھی قائل ہیں کہ آخری زمانہ میں ایک خدا تعالیٰ کا بندہ ایسا آئے گا جو دنیا کو تباہی سے بچائیگا۔ مثلاً یہودی یہ تو مانتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے حضرات ابراہیم اسحاق اسمٰعیل یعقوب یوسف موسیٰ علیہم السلام اور آپ کے بعد کے آنے والے انبیاء علیہم السلام سے باتیں کیں اور ان کو نشانات دیئے اور یہ بھی مانتے ہیں کہ ایک مسیحا بھی آئیگا جو آکر ان کو نکبت و ذلّت سے نکالے گا۔ اور ان کو بادشاہی دلائے گا۔ مگر جب مسیح علیہ السلام نے آکر ان سے کہا کہ میں ہی آنیوالا مسیحا ہوں۔ تو ان میں سے ایک گروہ نے آپ کو ماننے سے صاف انکار کر دیا اور جو نشانات تورات میں آپ کی پہچان کے لئے بتائے گئے تھے ان کو دیکھتے ہوئے بھی قائل نہ ہوئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودیوں میں سے اس انکار کرنیوالے گروہ کی ذہنیت مسخ ہو چکی تھی۔ وہ دین کی ظاہری رسومات کی جکڑ بندیوں میں ایسے جکڑے ہوئے تھے اور ان کی آنکھوں پر دنیا کے اتنے تاریک پردے پڑ چکے تھے کہ ان کے دلوں سے مذہب کی روح کا احساس مفقود ہو چکا تھا وہ دیکھتے تھے مگر نہیں دیکھتے تھے۔ وہ سنتے تھے مگر نہیں سنتے تھے انسان اور خدا کے تعلقات کا صحیح تصور ان کے ذہنوں سے مٹ چکا تھا۔ انہوں نے انبیاء علیہم السلام کو انسان نہیں بلکہ انسانوں سے کوئی بالا ہستی سمجھ لیا ہوا تھا۔ وہ یہ سمجھنے لگے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہماری طرح بشر نہیں تھے انہوں نے انبیاء علیہم السلام کا ایک بت پرستانہ تصور اپنے ذہنوں میں وضع کر لیا ہوا تھا۔ وہ مان ہی نہیں سکتے تھے کہ عام انسانوں کی طرح ایک، بازاروں میں چلنے پھرنے والا انسان عام انسانوں کی طرح عام روٹی کھانے والا اور عام پانی پینے والا انسان الغرض اسی طرح کے عام حوائج رکھنے والا انسان جس طرح کے حوائج دوسرے انسان رکھتے ہیں گویا بالکل انسان جیسا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام ان کو نظر آتے تھے۔ خدا تعالیٰ کا فرستادہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ ان کا خیال تھا آنے والے مسیحا کی تمام زندگی فوق العادت ہونی چاہیئے۔ اس کے پاس بادشاہوں سے بھی زیادہ شان و شوکت کے ساز و سامان ہونے چاہئیں جب وہ باہر نکلے تو فرشتے اسکی جلو میں ہوں۔ اس کے ساتھ فرشتوں کی فوجیں ہوں۔ اس کی سواری دنیا کی سواریوں سے علیحدہ آسمانی نژاد ہو۔ وہ جس طرف انگلی سے اشارہ کرے ایک قیامت برپا ہو جائے وہ بنی اسرائیل کے دشمنوں کو اپنی ایک سانس سے تباہ کر کے رکھدے وغیرہ وغیرہ۔ ایسی عجائب پسند طبیعتیں ایک فقیر نما دلق پوش بے یار و مددگار گلیوں بازاروں اور جنگلوں میں پاؤں گھسنے والے اور معمولی گدھوں پر سوار ہونے والے انسان کو یہودیوں کا بادشاہ کس طرح تسلیم کرلیتیں۔ اس لئے انہوں نے اسکو ماننے سے انکار کر دیا ان کو یہ بھول گیا تھا کہ اللہ تعالےٰ کے بندے اللہ تعالےٰ کی تعلیم لے کر آتے ہیں اور وہ تعلیم انسان کو اللہ تعالےٰ کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنے کے طریقے سکھاتی ہے جس پر عمل کر کے وہ اس دنیا کو بھی اور دوسری دنیا کو بھی اپنے لئے اور خلق خدا کے لئے جنت بنا سکتے ہیں۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حقیقی تعلیم کو تو بھول گئے تھے۔ صرف انکے پاس ان نشانات کا دھندلا سا تصور رہ گیا تھا۔ جو انبیاء علیہم السلام کی پہچان کے لئے اللہ تعالےٰ ان کو عطا کرتا ہے۔ ان نشانات کے اس دھندلے تصور پر انہوں نے اپنے ذہن میں عجیب و غریب مینا کاریاں کر لی تھیں اور ان کو پوجنے لگے تھے۔ دراصل وہ سہل انگاری میں پڑ گئے تھے اور جو برکتیں اور رحمتیں ان کو اعمال کے نتیجہ میں ملنی تھیں ان کو محض خوش فہمیوں اور خیالی گھوڑے دوڑانے سے حاصل کرنا چاہتے تھے۔ وہ اللہ تعالےٰ کے نشانات دیکھنا چاہتے تھے۔ مگر جس آنکھ سے وہ نشانات نظر آ سکتے ہیں اس پر خود غرضیوں دنیا پرستیوں اور حب مال و جاہ کے تاریک پردے ڈال رکھے تھے۔ وہ خدا تعالیٰ کی آواز سننا چاہتے تھے۔ مگر جس کان سے وہ آواز سنی جا سکتی تھی۔ اس میں سیسہ ٹھونس رکھا تھا۔ ان کی حالت ویسی ہی ہو چکی تھی۔ جیسی کہ اسوقت تھی۔ جب وہ مصر میں فرعون کی غلامی میں زندگی بسر کر رہے تھے وہ خدا تعالےٰ کو اپنی ظاہری آنکھوں کے سامنے کھڑا دیکھنا چاہتے تھے۔ الغرض ان کے ذہن سے وہ طریقے نکل چکے تھے جن طریقوں پر عمل کر کے وہ اللہ تعالےٰ کو دیکھ سکتے اور اسکی آواز سن سکتے۔ اسلئے وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نہ پہچان سکے۔ ان نشانات کو نہ پہچان سکے۔ جو ان کو دیئے گئے تھے اور جن کا ذکر تورات میں کیا گیا تھا۔ اسلئے وہ ٹھوکر کھا گئے اور ایسی ٹھوکر کھائی کہ اب تک نہیں سنبھل سکے۔ وہ ابھی تک اپنی خیالی تصویر کے مطابق آنیوالے مسیحا کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ مگر قیامت تک ان کی خیالی تصویر کے مطابق کوئی آئیگا اور نہ وہ کسی خدا کے بندے کو تسلیم کریں گے کیونکہ خدا تعالےٰ نے ان کی خیالی تصویر کے مطابق نہ کسی کو پہلے بھیجا ہے۔ اور نہ آئندہ وہ بھیجے گا۔

یہودیوں کی ہم نے ایک مثال دی ہے ورنہ آج تمام الہامی مذاہب کے ماننے والوں کا یہی حال ہو چکا ہے۔ انہوں نے خدا تعالےٰ کی تعلیم کو بالکل فراموش کر دیا ہے۔ اور زندگی کے ان طریقوں کو چھوڑ دیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی تعلیم میں ان کو بتائے گئے تھے۔ ان کے ذہنوں میں خدا کے فرستادوں کا ایک دھندلا سا تصور رہ گیا ہے۔ جس پر ان کے فریب نفس نے اپنے نقش و نگار کر لئے ہیں اور ان کو خوبصورت بت بنا کر پوج رہے ہیں۔ وہ ان بتوں سے اپنے ذہنوں کو چھڑا نہیں سکتے۔ وہ یہ تو مانتے ہیں کہ ایک زمانے میں جب دنیا اپنے آپ کو تباہی کے گڑھے میں گرا دے گی۔ ایک نجات دلانے والا آئیگا جو دنیا کو اس تباہی کے گڑھے سے نکالے گا۔ کسی نے اس کا نام مسیحا رکھا ہے تو کسی نے کرشن کوئی اسکو بدھ ستوا کہتا ہے تو کوئی کچھ اور مانتے سب ہیں۔ لیکن انہوں نے اس آخری آنے والے کی ایک خیالی تصویر اپنے ذہن میں بنا رکھی ہے اور وہ تصویر محض ان کی سستی ان کی سہل انگاری کی آئینہ دار ہے وہ چاہتے ہیں کہ آنے والا چھو منتر سے ان کی تمام ذلتیں ان کی تمام نکبتیں دور کر دے اور ان کو خود کچھ نہ کرنا پڑے۔ اسلئے وہ آنے والے کو بشر نہیں بلکہ بشر سے کوئی بالا ہستی سمجھتے ہیں۔ جس کی زندگی فوق العادت ہو۔ جو معمولی انسانوں کی طرح بازاروں اور گلیوں میں نہ گھومتا ہو ان کی طرح کھاتا پیتا نہ ہو۔ جس کے جلو میں فرشتے ہوں۔ جو اپنی ایک نگاہ سے دشمنوں کے کشتوں کے پشتے لگا دے۔ یہی وجہ تھی کہ یہودیوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو ماننے سے انکار کر دیا تھا اور ان کا ایک گروہ اب تک نہیں مانا۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ نے ابھی تک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قرآن کریم کی طرف متوجہ نہیں ہوتے بعض جو اسکی پرحکمت تعلیم سے حیرت زدہ بھی ہوتے ہیں تو اسکو محض دنیاوی دانشمندی کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ان طریقوں پر عمل کرنے سے گریز کرتے ہیں جو حقیقی جنتی زندگی بسر کرنے کے لئے اس میں بتائے گئے ہیں کیونکہ اس میں مشقت کرنی پڑتی ہے۔ اس سے ان کو سہل انگاری کی عیاشیوں کو چھوڑنا پڑتا ہے اور سب سے آخر یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اس آخری زمانے میں آنے والے کو بھی نہیں پہچانا جس کا صدیوں سے وہ انتظار کر رہے ہیں کیونکہ وہ ان کے خیالی نمونے سے نہیں ملتا جو ان کے فریب نفس نے بنا رکھا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ خالق کائنات اور کائنات کے باہمی تعلقات کی صحیح تفہیم ان کو حاصل نہیں۔

چندہ حفاظت قادیان اور اسکی اہمیت

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"قادیان میں جو لوگ جاتے ہیں۔ وہاں انکی کمائی کی کوئی صورت نہیں ان پر بھی بہرحال سلسلہ کا خرچ آتا ہے وہ اپنے کام بند کر کے قادیان چلے جاتے ہیں انکا بوجھ بھی سلسلہ نے اٹھانا ہے پچھلے لوگوں کو تو ہم یہ کہہ دیتے ہیں کہ جس طرح ہو سکے گذارہ کر لو۔ لیکن جو لوگ قادیان میں ہیں۔ وہ تو بالکل بے کار ہیں اور وہ کوئی کام کر ہی نہیں سکتے ان کے کھانے پینے دھونے کے ... کا خرچ وغیرہ سلسلہ کو برداشت کرنا ہوگا۔ یہ اخراجات اوسطاً پچیس تیس ہزار روپیہ سے کم نہیں"

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد بالا سے چندہ حفاظت مرکز کی ضرورت اور اہمیت عیاں ہے جن احباب نے اس سلسلے میں وعدے کر رکھے ہیں انہیں جلد سے جلد وعدہ پورا کرنا چاہیئے (نظارت بیت المال)

هو الناصر

جماعت کی تعداد کو کثرتِ اولاد کے ذریعہ بھی ترقی دو

بے اولاد لوگوں کو بھی مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

اسلام کا خدا وسیع قدرتوں کا مالک ہے

(از ... بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

خدائی جماعتیں ہر لحاظ سے ترقی کرتی ہیں یعنی دین کے لحاظ سے بھی اور دنیا کے لحاظ سے بھی پھر دین کے میدان میں علم کے لحاظ سے بھی اور عمل کے لحاظ سے بھی اور دنیا کے میدان میں تعداد کے لحاظ سے بھی اور طاقت کے لحاظ سے بھی اور مال و دولت کے لحاظ سے بھی وغیرہ وغیرہ۔ اور گو ان کے قیام کی اصل غرض و غایت دین اور تعلق باللہ میں ترقی کرنا ہوتی ہے مگر یہ بات خدا کی شانِ ربوبیت سے بعید ہے کہ وہ ایک خاص جماعت کو قائم کر کے اس کی ترقی کو صرف ایک دائرہ کے اندر محدود کر دے۔ بلکہ وہ جب انعام کرنے پر آتا ہے تو پھر اپنے انعاموں کو گویا دونو ہاتھوں سے بکھیرتا ہے اور ترقی کے کسی میدان کو بھی نظر انداز نہیں کرتا۔ یہی سلوک انشاء اللہ ہماری جماعت کے ساتھ ہوگا۔ گو یہ علیحدہ بات ہے کہ اس کی ترقی جمالی صفات کے ماتحت آہستہ آہستہ ہوگی جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ

كزرع اخرج شطئه فآزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار (سورہ فتح)

دینی اور روحانی ترقی کے بعد دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ اہم اور زیادہ وسیع الاثر ترقی تعداد کی ترقی ہے کیونکہ اس ترقی کے ساتھ بہت سی دوسری ترقیاں بھی وابستہ ہوتی ہیں جو تعداد کی ترقی کے بغیر حاصل کرنی محال ہیں اور میرا موجودہ مضمون اسی نوع کی ترقی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یعنی یہ کہ جماعت احمدیہ کی تعداد کو کس طرح بڑھایا جا سکتا ہے۔

سو اصولی رنگ میں اس قدر تو ظاہر ہے کہ تعداد کی ترقی کے دو ہی خاص ذریعے ہیں۔ اوّل تبلیغ۔ یعنی دعوۃ الی الحق کے طریق پر جماعت کی تعداد کو بڑھانا اور لوگوں کو احمدیت کے عقائد سمجھا کر اور ان کی صداقت کا قائل کر کے جماعت احمدیہ میں شامل کرنا۔ اور دوسرا طریق کثرتِ اولاد کا ہے یعنی ایسے ذرائع کو اختیار کرنا جن کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کی نسل زیادہ سے زیادہ ترقی کر سکے اور وہ بڑی سرعت کے ساتھ ایک سے دو اور دو سے چار اور چار سے آٹھ ہوتے جائیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کے الفاظ ہیں:۔

"بابرگ و بار ہوویں۔ اِک سے ہزار ہوویں"

مجھے اپنے اس مضمون میں صرف موخر الذکر ذریعۂ ترقی کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ جماعت کے دوست اس کی طرف سے کچھ غافل ہوتے جا رہے ہیں۔ میری یہ بات شاید بعض لوگوں کو عجوبہ محسوس ہو کیونکہ وہ خیال کر سکتے ہیں کہ اولاد تو ایک طبعی فعل ہے اس میں کسی کے غافل ہونے یا نہ ہونے کا کیا دخل ہو سکتا ہے۔ مگر یہ خیال درست نہیں۔ انسان کی توجہ کا اثر لازماً اس کے اعمال پر پڑتا ہے اور جو قوم اس نکتہ کو نہ سمجھتی ہو یا کم از کم اس کی قدر کو نہ پہچانتی ہو کہ نسل کی ترقی میں کتنی برکت ہے تو آہستہ آہستہ اس کے مزاج پر اس ذہنیت کا ایسا نفسیاتی اثر پڑتا ہے کہ وہ بالآخر زیادہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتی اور موجودہ زمانہ میں تو میں دیکھتا ہوں کہ ایک طبقہ پر یورپ کے اس فرسودہ فلسفہ کا بھی اثر پڑ رہا ہے کہ زیادہ اولاد نہ پیدا کرو کیونکہ اس کے نتیجہ میں افلاس پیدا ہوتا ہے اور اولاد اچھی تربیت سے محروم ہو جاتی ہے حالانکہ یہ وہ فاسد نظریہ ہے جسے ہمارا علیم و قدیر خدا نام لے کر ردّ کرتا۔ اور خصوصیت سے ناجائز قرار دیتا ہے چنانچہ قرآن شریف فرماتا ہے:۔

لا تقتلوا اولادكم خشية املاق۔ نحن نرزقهم واياكم۔ ان قتلهم كان خطأً كبيراً۔

(سورہ بنی اسرائیل)

"یعنی اپنی اولاد کو (خواہ وہ موجود ہے یا ہونے والی ہے) افلاس اور غربت کی وجہ سے قتل نہ کرو۔ کیا تم اس نکتہ کو بھول جاؤ گے کہ تمہاری اولاد کو اور خود تمہیں بھی رزق دینے والے تو ہم ہیں۔ پس اس طریق سے پرہیز کرو اور یاد رکھو کہ اولاد کو قتل کرنا خدا کی نظر میں ایک بھاری خطا ہے۔" خطا کے لفظ میں یہ اشارہ بھی ہے کہ یہ فعل صرف گناہ ہی نہیں بلکہ خود تمہاری قومی ترقی کے لئے بھی ضرر رساں اور مہلک ہے۔

بیشک حدیث میں عزل یعنی برتھ کنٹرول کے جواز کے متعلق کچھ اشارہ پایا جاتا ہے مگر کوئی سچی حدیث قرآن کے مخالف نہیں ہو سکتی پس اس قرآنی آیت کی روشنی میں اس حدیث کے یہی معنی سمجھے جائیں گے کہ افلاس کے خطرہ کی وجہ سے تو بہرحال برتھ کنٹرول جائز نہیں ہاں طبّی ضرورت کے ماتحت جب کہ ماں کی جان کا خطرہ ہو وغیر ذالک تو وقتی طور پر کنٹرول اختیار کیا جا سکتا ہے مگر پھر بھی پوری حدیث کے الفاظ بتاتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عزل کے طریق کو بالعموم پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھا اور اب تو مغربی ممالک کی عیسائی قومیں بھی اس معاملہ میں اپنی غلطی محسوس کر کے کثرت اولاد کا پرچار کر رہی ہیں۔

بہرحال اسلام کثرت اولاد کو پسند کرتا اور اس کی تلقین فرماتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مشہور حدیث ہے کہ:۔

تزوجوا الودود الولود فانى مكاثر بكم الامم (ابوداؤد)

"یعنی اے مسلمانو تم محبت کرنے والی اور زیادہ اولاد پیدا کرنے والی بیویوں سے شادی کیا کرو تا کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے خدا کے سامنے دوسری امتوں کے مقابلہ پر فخر کر سکوں۔"

اب دیکھو کہ ہمارے پیارے امام اور آقا (فداہ نفسی) نے کس محبت اور کس ہمدردی اور کس شوق کے ساتھ یہ الفاظ فرمائے ہیں اور کون سچا مسلمان ایسا ہو سکتا ہے کہ جو ان الفاظ کے ہوتے ہوئے کثرت اولاد کی خواہش کی طرف سے غافل رہے ودود کا لفظ گو اپنی ذات میں بھی ایک بڑی حقیقت کا حامل ہے کیونکہ محبت کرنے والی نیک بیوی ہی گھر کو جنت بنا سکتی ہے لیکن اس کا تعلق اولاد پیدا کرنے کے ساتھ بھی ضرور ہے۔ کیونکہ اگر کوئی اور مانع نہ ہو تو کثرت اولاد کے معاملہ میں خاوند بیوی کا کامل روحانی اتحاد بھاری نفسیاتی اثر رکھتا ہے اور یہ ایک لطیف حکیمانہ نکتہ ہے جس کا تجربہ بارہا ہو چکا ہے اور یہی وجہ ہے کہ شادی کی نسبت زنا کے نتیجہ میں حمل نسبتاً کم قرار پاتا ہے۔ بہرحال ہمارے آقا نے ولود کا لفظ استعمال کر کے تاکید فرمائی ہے کہ مسلمانوں کو کثرتِ اولاد کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ بلکہ ایک طرح سے آپ نے گویا اپنی محبت کا واسطہ دے کر غیرت دلائی ہے کہ کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ قیامت کے دن میرا سر کثرتِ امت کے لحاظ سے بھی دوسروں سے اونچا رہے۔

ولود کے لفظ میں اصل بات یہ بتانی مدنظر ہے کہ اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت کے لحاظ سے مختلف عورتیں مختلف درجہ پر ہوتی ہیں۔ یعنی اگر کوئی عورت بانجھ نہ بھی ہو تو پھر بھی مختلف عورتوں میں مختلف درجہ کی صلاحیت ہوتی ہے اور اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ حتی الوسع اپنی شادی کے لئے کثرت سے اولاد پیدا کرنے والی بیوی کو چننا چاہیئے۔ اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ یہ کس طرح معلوم ہو کہ کس عورت میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت زیادہ ہے تو عام صحت کی حالت دیکھنے کے علاوہ اس کا آسان معیار یہ ہے کہ یہ دیکھ لیا جائے کہ کسی عورت کے خاندان میں دوسری عورتوں کی اولاد کتنی ہے کیونکہ عموماً یہ صلاحیت خاندانی رنگ رکھتی ہے یعنی اگر اور حالات برابر ہوں اور کوئی خاص روک موجود نہ ہو تو بالعموم ایسے والدین کی بیٹی جو کثرت اولاد کے وصف سے متصف ہوں زیادہ ولود ہوگی۔ بلکہ کسی حد تک لڑکوں اور لڑکیوں کی نسبت کو دیکھ کر یہ فیصلہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ آیا کس خاندان میں لڑکے زیادہ ہوتے ہیں یا کہ لڑکیاں۔

بہرحال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ مسلمان کثرتِ نسل کے اصول کی طرف سے غافل نہ رہیں اور بالعموم ولود بیویاں چن کر امت محمدیہ کو ترقی دیں۔ اور یقیناً اگر وہ ثواب اور قومی خدمت کے خیال سے ایسا کریں گے تو ان کا یہ عمل دنیوی ترقی کے علاوہ موجب ثواب بھی ہوگا اور جماعت احمدیہ کو تو خصوصیت کے ساتھ اس فریضہ کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ کیونکہ وہ ایک نئی قائم شدہ جماعت ہے اور ان کی تعداد کی ترقی احمدیت بلکہ اسلام کی ترقی کا موجب ہے۔ بہرحال اگر ہماری اس کوشش کے نتیجہ میں قیامت کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سر اس جہت سے بھی بلند ہو جائے تو اس سے بڑھ کر ہمارے لئے کونسی خوشی ہو سکتی ہے۔

اب رہا یہ سوال کہ جماعت میں جو لوگ بوڑھے ہو چکے ہیں یا جو بظاہر کسی نقص میں مبتلا ہیں وہ اس نعمت سے کس طرح متمتع ہوں؟ تو ہمارا قرآن اس شمعِ ہدایت کی طرف سے

کبھی غافل نہیں رہا کیونکہ قرآن کریم نے دو ایسی نمایاں مثالیں بیان کی ہیں کہ جن میں مایوس کن حالات میں بھی خدا نے اپنے نیک بندوں کو اولاد عطا فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کے تعلق میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:-

فبشرناها باسحاق ومن ورائه
يعقوب قالت يا ويلتى ءالد وانا
عجوز وهذا بعلى شيخا
ان هذا لشيء عجيب۔
قالوا اتعجبين من امر الله۔
رحمة الله وبركاته عليكم
اهل البيت انه حميد مجيد
(سورہ ہود)

"یعنی جب ہم نے ابراہیمؑ کی بیوی سارہؓ کو اسحقؑ اور اس کے بعد یعقوبؑ کی بشارت دی تو سارہؓ نے حیرت کے ساتھ کہا۔ ہائے ہائے یہ کیا ہونے لگا ہے۔ کیا میں اس حال میں بچہ جنوں گی کہ میں بوڑھی ہو کر بالکل رہ چکی ہوں اور یہ میرا خاوند بھی بڑھاپے کی حد کو پہنچ گیا ہے۔ تو اس پر ہمارے رسولوں نے کہا۔ بی بی! کیا تم خدا کے فیصلہ پر تعجب کرتی ہو؟...... اے اہل بیت تم پر تو خدا کی رحمت اور برکت کا نزول ہے۔ ہاں وہی خدا جو بڑی حمد والا اور بہت بزرگی کا مالک خدا ہے۔"

اور پھر حضرت زکریاؑ کے قصہ کے تعلق میں فرماتا ہے:-

قال رب انى وهن العظم
منى واشتعل الراس شيبا
ولم اكن بدعائك رب شقيا
..... يا زكريا انا نبشرك
بغلام اسمه يحيى لم نجعل له
من قبل سميا۔ قال رب انى
يكون لى غلام وكانت امراتى
عاقرا وقد بلغت من الكبر
عتيا۔ قال كذالك قال ربك
هو على هين وقد خلقتك
من قبل ولم تك شيئا (سورہ مریم)

"یعنی زکریا نے ہم سے دعا کی کہ اے میرے خدا میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور میرا سر بڑھاپے کی سفیدی کی وجہ سے شعلے مارنے لگا ہے مگر باوجود اس کے اے میرے آقا میں کبھی تجھے پکار کر نامراد نہیں رہا۔..... اس پر ہم نے زکریا کو بشارت دی کہ ہم تجھے ایک لڑکا عطا کریں گے جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے اس نام (یعنی اس صفت) کا کوئی شخص پہلے نہیں بنایا۔ تو زکریا نے کہا۔ میرے آقا میرے گھر میں کس طرح بچہ پیدا ہوگا حالانکہ میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں خود بھی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں؟ خدا نے فرمایا بیشک ایسا ہی ہے مگر تیرے رب کے لئے تو کوئی چیز مشکل نہیں۔ اور کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ ہم نے خود تجھے اس حال میں پیدا کیا تھا کہ تو اس سے پہلے کوئی چیز نہیں تھا۔"

یہ دو لطیف مثالیں خدا نے قرآن شریف میں قصے کہانی کے طور پر بیان نہیں کیں بلکہ اس لئے بیان کی ہیں کہ تا یہ ظاہر کرے کہ اسلام کا خدا تمام قدرتوں کا مالک ہے۔ اور وہ ایسے حالات میں بھی اپنے فضل کا دروازہ کھول سکتا ہے کہ جب بظاہر امید کی کوئی جھلک نظر نہیں آتی۔ واقعی دیکھو اور غور کرو کہ حضرت ابراہیم اور حضرت زکریا کی بیویاں دونو بوڑھی پھوس تھیں جن میں سے ایک عجوز یعنی بالکل رہ چکی تھی (غالباً عام بڑھاپے کے علاوہ ایام ماہواری کے بند ہو چکنے کی طرف بھی اشارہ ہے) اور دوسری عاقر یعنی بانجھ تھی جس کے متعلق بظاہر اولاد کی کوئی امید نہیں ہوتی۔ دوسری طرف ان دونوں کے خاوند بالکل بوڑھے اور پیر فرتوت تھے۔ جن میں سے ایک کی عمر بائیبل کے بیان کے مطابق ننانوے سال کی تھی اور دوسرا خود اپنی زبان سے کہتا ہے کہ میرا سر بڑھاپے کی سفیدی سے شعلہ زن ہے اور میری ہڈیاں اندر سے کھائی جا چکی ہیں۔ مگر خدا فرماتا ہے کہ جب دینے والے ہم ہیں جو سب قدرتوں کے مالک ہیں تو پھر تم مایوس کیوں ہوتے ہو؟ اللہ اللہ!! کیا شان دلربائی ہے اور کیا جذبۂ رحمت و شفقت ہے کہ لینے والا تو مایوسی کے عالم میں پیچھے پیچھے ہٹ رہا ہے مگر دینے والا اسے کھینچ کھینچ کر آگے لا رہا ہے! حق یہ ہے کہ سوائے اس کے کہ خدا خود کسی بات کے متعلق کہہ دے کہ میں یہ بات نہیں کروں گا کوئی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیا خوب فرماتے ہیں:-

"خدا کے آگے کوئی بات انہونی نہیں مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا تعالیٰ کی کتاب کی مہر نہیں کیونکہ وہ مردود ہیں ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی...... وہ خدا کے سامنے اپنا خود تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے۔ لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا۔" (کشتی نوح)

سو میرے عزیز بھائیو اور بہنو! مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ خدا سے دعا مانگنے کی عادت ڈالو اور اپنی دعاؤں میں زندگی کی وہ روح پیدا کرو جو خدا کی رحمت کو کھینچتی ہے اور پھر اس کے ساتھ ساتھ خدا کے بتائے ہوئے ظاہری اسباب کو بھی اختیار کرو کیونکہ تقدیر کے ساتھ ساتھ تدبیر کا سلسلہ بھی جاری رہنا چاہئے۔ نیز ضروری ہے کہ جب تم اولاد کی خواہش کرو یا اس کے لئے دعا مانگو تو دنیا داروں کی طرح صرف یہ نیت نہ رکھو کہ تمہیں اپنے گھر کی رونق یا اپنے دنیا کے دھندوں یا اپنے شرکاء کے مقابلہ یا اپنی جائداد کے ورثہ کے لئے کوئی سہارا حاصل ہو جائے بلکہ یہ نیت رکھو کہ تمہیں تمہارے نیک اوصاف کا وارث مل جائے اور نیک اولاد پیدا ہونے سے دنیا میں نیکی کو ترقی حاصل ہو اور خدا کی جماعت بڑھے اور پھیلے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو سوائے اس کے کہ خدا کی کوئی خاص تقدیر تمہارے رستہ میں روک ہو جائے تم یقیناً اس کی اس رحمت کو پاؤ گے اور اس کے اس فضل کے وارث بنو گے اور اس کے اس انعام کو حاصل کرو گے جو پہلوں نے حاصل کیا بلکہ اس سے بڑھ کر۔ کیونکہ تم آخرین منہم کے وعدہ میں شامل ہو کر خدا کی آخری جماعت ہو۔ اور اگر کسی باپ کا بیٹا نالائق یا نافرمان نہ ہو تو فطرتاً باپ کو اپنا آخری بیٹا زیادہ پیارا ہوا کرتا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

نوٹ:۔ مجھے ایک بات یاد آئی ہے جو لکھ دیتا ہوں شاید یہ بھی کسی کی امید کو دھکا دینے والی بن جائے۔ قریباً ڈھائی سال کا عرصہ ہوا کہ جب میں قادیان میں تھا تو میں نے ایک خاتون کے متعلق (جس کے متعلق بظاہر اولاد کی کوئی امید نہیں سمجھی جاتی) خواب میں دیکھا کہ اس کے گھر لڑکی پیدا ہوئی ہے جسے میں نے اپنی گود میں اٹھایا ہوا ہے۔ اس کے بعد جبکہ یہ خواب بھی قریباً ذہن سے اتر چکی تھی میں نے اچانک یہ سنا خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص عزیزم میاں شریف احمد صاحب کے متعلق کہتا ہے کہ انہوں نے خواب دیکھی ہے کہ فلاں خاتون کے گھر (وہی میری خواب والی خاتون) لڑکا پیدا ہوا ہے یہ سنکر میں خواب میں ہی کہتا ہوں کہ میں نے تو لڑکی دیکھی تھی اب دیکھئے خدا کا منشاء کس رنگ میں ظاہر ہوتا ہے۔ خیر یہ تو ابھی تک پردۂ غیب کی باتیں ہیں اور نہیں کہہ سکتے کہ لڑکی یا لڑکے سے کیا مراد ہے مگر اس حقیقت کو کون نہیں جانتا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے کئی بظاہر مایوس الحال لوگوں کے گھر اولاد پیدا ہو چکی ہے اور ہمارے سلسلہ کی تاریخ اس قسم کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ پس بہر حال مایوسی کی کوئی وجہ نہیں اور حضرت ابراہیمؑ کا یہ کیا ہی پیارا قول ہے کہ ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔

خاکسار مرزا بشیر احمد
رتن باغ لاہور ۴۸-۱۲-۶

رقوم بالتفصیل اور فیصلہ مشاورت

عہدہ داران مال اور احباب جماعت ہائے احمدی کی آگاہی کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۳۴ء کا فیصلہ در بارہ رقوم بالتفصیل درج کیا جاتا ہے تاکہ دوست چندہ کی تفصیل بھجوانے میں تساہل نہ فرمائیں:۔

"اگر کوئی رقم ایسی موصول ہو جائے جس کی بابت یہ تصریح فرستندہ کی طرف سے نہیں کہ وہ کس مد میں درج کی جائے اگر ایسی رقم بیرون ہند سے وصول ہوئی ہے تو چھ مہینہ کے انتظار کے بعد اور اگر اندرون ہند سے وصول ہوئی ہو تو تین مہینہ کے انتظار کے بعد یہ مد چندہ عام میں درج کی جائے اگر میعاد مذکورہ بالا میں کوئی تفصیل آجائے تو اس کے مطابق درج کی جائے۔"

نظارت بیت المال

جماعتوں کے عہدہ دار اور خطیب صاحبان غور سے پڑھیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ر نومبر ۱۹۴۸ء شائع ہو چکا ہے۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر اول کے سپاہیوں سے مطالبہ فرمایا ہے کہ پندرھویں سال کے لئے اضافہ کے ساتھ وعدے حضور کے پیش کریں۔ اسی طرح دفتر دوم کے سال پنجم کے مجاہد اپنے وعدوں کو شاندار اضافوں کیساتھ حضور کے پیش کریں۔ چونکہ خطبہ ہر ایک جماعت میں پہونچ چکا ہے۔ اس لئے ہر جماعت کے ہر عہدہ دار اور خطیب صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء کے جمعہ میں بھی خطبہ حرف بحرف سنایا جائے۔ اور تحریک جدید کی تبلیغی اہمیت اور ضرورت پیش کر کے احباب کے وعدے لئے جائیں۔ ہر سپاہی کو چاہیئے کہ وہ اپنا وعدہ اضافہ سے لکھوائے اور اس کے جلد سے جلد ادا کرنے کی فکر رکھے۔

وعدوں کا فارم یہی ہے کہ چندہ دینے والے کا پورا پتہ لکھ کر جس پر خط و کتابت ہو سکے پھر ایک خانہ میں گذشتہ سال کا وعدہ اور دوسرے خانہ میں آئندہ سال کا وعدہ لکھا جائے دفتر وکیل المال تحریک جدید ربوہ عنقریب حضور کا خطبہ الگ بھی چھاپ کر جماعتوں اور براہ راست وعدے کرنے والے افراد کے پیش کرے گا۔ تا احباب اپنے وعدوں کی فہرستیں اسر دسمبر تک حضور کے پیش کرلیں۔ ہر جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی مکمل فہرست حضور کی خدمت میں براہ راست ارسال فرماویں۔ اور اگر ہو سکے۔ تو ربوہ میں وکیل المال تحریک جدید کے دفتر کو بھی اطلاع کر دیں

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تعاونوا علی البر والتقویٰ

خدا تعالےٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کے ماتحت اسلام ایک اجتماعی زندگی کی تائید کرتا ہے۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ احباب صنعت وحرفت اور تجارت میں فروغ حاصل کریں۔ اور موجودہ زمانہ میں صرف اجتماعی کوشش سے ہی فروغ حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے حضور اقدس مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے ماتحت ایک چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (مجلس صنعت وتجارت) کی تشکیل کی جا رہی ہے۔ اس کے معرض وجود میں آنے سے صنعتی اور تجارتی احباب ایکدوسرے کی امداد اور تعاون حاصل کر سکیں گے انہیں اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے ایک اجتماعی کوشش حاصل ہو جائے گی۔ اور ترقی کرنے کے لئے ایک دوسرے کے ماہرانہ تجربات کا علم ہو سکے گا۔

صنعتی اور تجارتی احباب کو چاہیئے کہ اس مبارک کام میں شامل ہونے کے لئے خود اپنی رائے سے مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں تا آپ کی امداد تحفظ اور ترقی کا کام بلا تاخیر شروع ہو سکے۔ وکیل الصنعت وحرفت تحریک جدید انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور

موصی صاحبان کے لئے

تحریک نمبر ۱ کے ماتحت ہر موصی کو اپنے وصیت کے چندہ کی تعین خود سکرٹری صاحب کو لکھانی چاہیئے کہ اس میں اتنی رقم حصہ آمد کی ہے بعض موصی صاحبان رقم مجموعی طور پر سکرٹری صاحب کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ اور حصہ آمد کی تعین نہیں کرتے۔ اسلئے ان کا چندہ حصہ آمد وصول نہیں ہوتا۔ سکرٹری صاحبان کو چاہیئے کہ حصہ آمد کی تعین کر لیا کریں

(۲) خط وکتابت اور چندہ بھیجتے وقت نمبر وصیت ضرور دینا چاہیئے ورنہ رقم کے غلط اندراج کا خطرہ ہے اور جواب بھی جلدی نہیں مل سکتا۔ احباب چندہ بھیجتے وقت لاپرواہی سے نمبر وصیت نہیں لکھتے۔ جس سے نمبر تلاش کرنے میں بڑا وقت خرچ ہوتا ہے

(سکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

ولادت — برادرم مکرم شیخ محمد شریف صاحب انچارج سول ہیڈکوارٹرز کراچی و زعیم حلقہ سعید منزل خدام الاحمدیہ کراچی کے ہاں ۴ر دسمبر کو اللہ تعالےٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر نیک اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں

(شیخ مبارک احمد)

نظارت بیت المال کے اعلانات

انسپکٹران بیت المال کے حلقہ جات کی تعین

احباب جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل انسپکٹران بیت المال نے اُن کے اسماء کے سامنے لکھے ہوئے حلقہ جات میں تشخیص بجٹ ۴۹-۱۹۴۸ء کا کام شروع کر دیا ہے۔ لہذا جملہ احباب جماعت انسپکٹران کے ساتھ تشخیص بجٹ کے کام میں تعاون فرمائیں۔

نام انسپکٹر	نام حلقہ
(۱) چوہدری فیض احمد صاحب	حلقہ لائل پور
(۲) چوہدری ظفر اسلام صاحب	" منٹگمری مضافات لاہور
(۳) چوہدری محمد شجاعت علی صاحب	" سرگودہا۔ جھنگ
(۴) مولوی محمد سعید صاحب	" سیالکوٹ
(۵) سید اصغر حسین صاحب	" صوبہ سرحد۔ راولپنڈی۔ کیمل پور
(۶) سید اعجاز احمد صاحب	" گوجرانوالہ۔ گجرات۔ جہلم
(۷) مولوی عبد الرحیم صاحب ملکانہ	" یو۔ پی۔ بہار۔ اڑیسہ
(۸) سید سعید احمد صاحب	" بہاولپور۔ بنگال۔ کلکتہ
(۹) چوہدری عبد الرب صاحب	" ملتان۔ ڈیرہ غازیخان۔ مظفر گڑھ

خدمت دین کا ایک موقعہ

نظارت بیت المال کے ماتحت چند آسامیاں انسپکٹران بیت المال کی خالی ہیں۔ جن کے پُر کرنے کے لئے موزوں احمدی امیدواران کی ضرورت ہے۔

امیدوار حساب کتاب بخوبی جانتا ہو۔ دینی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو۔ اور تقریر کی بھی کسی قدر مشق ہو۔ تنخواہ ۱۰۰-۵-۳۰ ۲ کے گریڈ میں ۳۰/- روپے علاوہ ازیں ۱۴/- روپے مہنگائی الاؤنس ملے گا۔ ایک سال کے بعد کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں مستقل کر دیا جائیگا۔

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب کے لئے موقعہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش فرماویں۔ انہیں کیا معلوم ہے۔ کہ آئندہ ایسے مواقع میسر بھی آئیں گے یا نہیں۔ خواہشمند اصحاب اپنی درخواستیں ۲۰-۱۲-۴۸ تک مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ بھجوائیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ ضلع جھنگ)

خدمت دین فضل الٰہی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دیگا کہ جو اُس کی خدمت بجا لاویگی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ . . . . میں بار بار تمہیں کہتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ تمہاری خدمتوں کا ذرہ محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے"۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں نظارت بیت المال کے ماتحت چند ایک آسامیاں کلرکوں کی خالی ہیں۔ جن کے پُر کرنے کے لئے موزوں احمدی امیدواران کی ضرورت ہے۔ پس ایسے نوجوان جو خدا تعالیٰ کے فضل کے مورد بننا چاہتے ہیں۔ اپنی درخواستیں ۲۰-۱۲-۴۸ تک مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے بھجوائیں

امیدوار میٹرک یا مولوی فاضل ہو۔ اس سے کم قابلیت کا بھی درخواست دے سکتا ہے۔ تنخواہ ۱۰۵-۲-۳۰ کے گریڈ میں ۳۰/- روپے اس کے علاوہ ۱۴/- روپے مہنگائی الاؤنس اور ریلیف الاؤنس ۷/- روپے سے ۲۰/- روپے تک مطابق قواعد ملے گا۔ ایک سال کے بعد کام تسلی بخش ہونے کی صورت میں مستقل کر دیا جائے گا۔ (نظارت بیت المال)

سعی مشکور — مکرم کیپٹن خادم حسین صاحب بی۔ ایس سنٹر نوشہرہ کی سعی اور کوشش سے الفضل کے خریداروں میں کچھ کی زیادتی ہوئی ہے امید ہے کہ دوسرے دوست بھی اس طرف توجہ فرماویں گے اور اپنے قومی اخبار کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ سے اجر حاصل کر سکیں۔ (خاکسار مینیجر)

معدنی خزانوں کا انکشاف

کوئٹہ ۱۰ دسمبر - جغرافیائی جریب کشی کرنیوالے محکمے نے بلوچستان میں لوہے کی کانوں کا پتہ لگایا ہے - یہ کانیں بہت ہی گہری ہیں - محکمے نے ایک افسر کو ان کی جریب کشی پر مامور کر دیا ہے - ان پہاڑیوں سے پٹرول اور کوئلہ کے بھی نکاس کا امکان ہے - توقع ہے کہ بہت جلد معدنی خزانوں کو برآمد کرنے کے لئے کھدائی کا کام شروع کر دیا جائے گا -

دہلی میں راشٹریہ سنگھیوں کا اجتماع

ہندوستان کے نئے دستور کے خلاف جدوجہد کرنے کا پروگرام!

لندن ۱۰ دسمبر - بی بی سی کے نامہ نگار نے نئی دہلی سے اطلاع دی ہے کہ آج دہلی میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے بہت سے ممبروں نے ایک جلوس نکالا - جس میں حکومت سے اس امر کا مطالبہ کیا کہ لیڈروں کو رہا کر دے اور جماعت پر سے خلاف قانون پابندی فوراً اٹھا دے - ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو دُنک آور گیس استعمال کرنی پڑی - نامہ نگار کا کہنا ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ سیوم کے ممبروں کی طرف سے وسیع پیمانے پر ایک تحریک شروع کی گئی ہے - تاکہ اس جماعت پر فوراً پابندیاں دور کر دی جائیں - پچھلے دنوں مسٹر پٹیل نے اس امر کا انکشاف کیا تھا کہ راشٹریہ سیوم سیوک سنگھ کے ممبر ہزاروں کی تعداد میں دہلی پہنچ رہے ہیں تاکہ جماعت پر سے پابندیاں دور کرانے کے لئے زبردست تحریک شروع کی جائے - آگے چل کر نامہ نگار لکھتا ہے کہ اس جماعت کے لیڈروں کو گاندھی جی کے قتل کے بعد گرفتار کر لیا گیا تھا اور جماعت کو خلاف قانون قرار دیا گیا تھا کیونکہ یہ جماعت تشدد کے بل بوتے پر ہندوستان میں ایک ہندو راج قائم کرنے کے منصوبے باندھ رہی تھی کچھ عرصہ کے بعد اس جماعت کے لیڈروں کو رہا کر دیا گیا - لیکن جماعت پر سے پابندیاں دور نہ کی گئیں اب ان نمائندوں نے پھر تحریک شروع کر دی ہے - تاکہ جماعت پر سے پابندیاں دور کی جائیں اس وقت تحریک شروع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ جماعت نئے دستور کے خلاف ہے - اور عوام کی رائے عامہ کو اس کے خلاف تیار کرنا چاہتی ہے خصوصاً پچھلے دنوں دستور میں اقلیتوں کو مذہبی حقوق دیئے جانے کی حمایت کی گئی تھی - یہ جماعت اس کے سراسر خلاف ہے -

روس چین کے معاملہ میں کھلے بندوں دخل دے رہا ہے

پارلیمنٹ میں مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ کی تقریر - !

لندن ۹ دسمبر - آج ایوان عام پر خارجہ پالیسی پر بحث شروع ہوئی - سب سے پہلے مسٹر بیون نے تقریر کی - انہوں نے اپنی تقریر میں بتایا - کہ اس وقت برطانیہ انتہائی سنجیدگی سے اس امر پر غور کر رہا ہے کہ کمیونزم کس حد تک چین کے معاملات میں دخل انداز ہو رہا ہے - برطانوی حکومت ابھی تک اعلان ماسکو کی پابند ہے کیونکہ ماسکو کانفرنس میں روس امریکہ اور برطانیہ نے اس بات پر مکمل طور پر اتحاد رضامندی کیا تھا کہ وہ چین کے اندرونی جھگڑے میں کسی بھی صورت میں مداخلت نہیں کریں گے - ہم تو ابھی تک اس فیصلہ پر کاربند ہیں لیکن روس چین میں کمیونسٹوں کی پیٹھ ٹھونک رہا ہے - ان حالات میں ہم بھی یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیئے - ہماری یہ آرزو ہے کہ چین میں امن قائم ہو - اس کے لئے ہم کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے - آپ نے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حکومت برطانیہ کو چین میں اپنے باشندوں اور اپنے تجارتی مفاد کا پورا پورا احساس ہے اور ہم ابھی تک اس پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں -

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اعلان نمبر (۲)

(۱) ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ

(۲) سندھ و گجیٹیبل آئل اینڈ الائیڈ پراڈکٹ کمپنی لمیٹڈ

مذکورہ بالا ہر دو کمپنیوں کے حصہ داران کے شیئر سارٹیفکیٹ Share Certificates اور حسابات مندرجہ سرکلر ابھیجے جا چکے ہیں بعض لفافے تبدیلی جگہ کی وجہ سے واپس آ گئے ہیں اسلئے جن حصہ داروں کو اب تک سرکلر اور شیئر سارٹیفکیٹ نہیں ملے - وہ اپنے صحیح پتہ سے مطلع فرما دیں تاکہ انہیں دوبارہ بھیج دیئے جائیں - نام اور پتہ خوشخط لکھیں اور جس کمپنی میں ان کے حصے ہوں - اُس کمپنی کا نام بھی ضرور تحریر فرمائیں

بہت سے دوستوں نے اپنا بقایا ادا کر دیا ہے لیکن پھر بھی ایسے حصہ دار رہ گئے ہیں جن کے ذمہ بقایا ہے - اسلئے بورڈ آف ڈائرکٹرز نے بقایا داران کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے بقایاجات کی ادائیگی کی میعاد میں ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء تک توسیع کر دی ہے - لہذا بقایا داران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنا بقایا تاریخ مذکورہ سے پہلے پہلے ادا کر کے مشکور فرمائیں یہ روپیہ خواہ حبیب بنک لمیٹڈ لاہور یا محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ میں کمپنی کے حساب میں جمع کرا کے ہمیں اطلاع دیدی جائے -

خاکسار - **عبدالحمید ایف سی - آئی**

سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز جودھامل بلڈنگ لاہور

مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۴۸ء

برما کے اشتراکی لیڈر کا فرار!

رنگون ۱۰ دسمبر - کل برما کی اشتراکی پارٹی کا لیڈر تھاکن تھان ٹن گرفتار ہونے سے بچ کر نکل بھاگا - اس نے ایک پارٹی کی کمان کرتے ہوئے کستھن کے ضلع میں حکومت کی فوجوں کی صفوں پر حملہ کیا تھا -

اشتراکی سردار فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا لیکن اس کے چار محافظ مارے گئے - (رستار)

جنوبی افریقہ کی ایکسچینج کے اعداد و شمار میں کمی

پریٹوریا ۱۰ دسمبر - اندازہ لگایا گیا ہے ۳۱ اکتوبر کو ختم ہونے والے چار مہینوں میں جنوبی افریقہ کے سمندر پار کے فنڈز میں سے ۸ کروڑ پونڈ واپس کر لئے گئے ہیں -

جنوبی افریقہ کے ریزرو بنک کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے - کہ یونین بیرونی ممالک کے ایکسچینج میں اس عرصہ میں ...... ۴۴ پونڈ کی کمی واقع ہو گئی ہے

برطانیہ کی آب و ہوا گرم ہوتی جا رہی ہے

لندن ۱۰ دسمبر سائنس والوں کا کہنا ہے کہ برطانیہ کی آب و ہوا بتدریج گرم ہوتی جا رہی ہے اسکے ساتھ ان کا کہنا ہے کہ سنہ ۲۱۰۰ء کے قریب نئی برف کی زندگی شروع ہو جائے گی - (رستار)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

پبلک کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ ۱۴۳ اپ ۱۴۴ ڈاؤن مسافر گاڑیاں جو آجکل لاہور اور لودھراں کے درمیان چلتی ہیں - وہ ۲۰ دسمبر سے سمہ سٹہ تک مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق چلا کریں گی -

۱۴۳ اپ روانگی سمہ سٹہ ۲۰ - ۴ آمد لودھراں ۰ - ۵
روانگی لودھراں ۰ - ۵
۱۴۴ ڈاؤن آمد لودھراں ۳۵ - ۲۲
روانگی ۵۵ - ۲۲ آمد سمہ سٹہ ...
درمیانی سٹیشنوں پر گاڑی کے پہنچنے کے اوقات متعلقہ سٹیشنوں سے دریافت کئے جا سکتے ہیں :

چیف اوپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

سیوک سنگھیوں کی گرفتاری

نئی دہلی ۱۰ دسمبر راشٹریہ سیوک سنگھ کی سرگرمیوں کے بڑھ جانے کی وجہ سے حکومت ہند نے گرفتاریوں کا سلسلہ بھی بڑھا دیا ہے اس وقت تک یوپی میں ۱۸۰ بمبئی میں ۱۵۰ مشرقی پنجاب میں ۳۰ مغربی بنگال اور میسور میں ۵۰ گرفتار ہو چکے ہیں۔

اخوان المسلمین کو توڑنے کا حکم

قاہرہ ۱۰ دسمبر کل رات وزیر اعظم نقراشی پاشا نے بیان کیا کہ اخوان المسلمین کو اس کی تمام شاخوں کے ساتھ توڑنے کے فوجی احکامات جاری کر دئے گئے ہیں۔ ان احکامات کے ساتھ ان کا سبب بھی بیان کیا گیا ہے ان احکامات کا سبب اخوان المسلمین کی سرگرمیاں بتائی گئی ہیں۔ (اسٹار)

شاہ عبداللہ کا نقراشی پاشا کے نام

قاہرہ ۱۰ دسمبر۔ وزیر اعظم نقراشی پاشا نے اس بات کی تصدیق کی کہ انہیں شاہ عبداللہ کی جانب سے ایک مراسلہ موصول ہوا ہے اور انہوں نے اس کا جواب پہنچانے کیلئے شرق اردن کے وزیر مختار سے درخواست کی ہے (اسٹار)

برطانیہ کی ریکارڈ برآمد

لنڈن ۱۰ دسمبر برطانیہ سے جتنا سامان نومبر میں برآمد کیا گیا ہے اس کی مقدار سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ نے ۱۹۴۸ء میں برآمد کرنے کے لئے جو رقم مقرر کی تھی۔ وہ پوری ہو گئی اس عرصہ میں غیر ملکی تجارت کی قیمت ۱۴ کروڑ ۷۰ لاکھ پونڈ ہے۔ یہ رقم گذشتہ کسی ایک ماہ کی بہترین رقم سے ۴ لاکھ پونڈ زیادہ ہے (اسٹار)

سعودی نمائندہ کی مصری وزیر اعظم سے ملاقات

قاہرہ ۱۰ دسمبر کل رات سعودی عرب کے قاہرہ میں وزیر مختار شیخ ابراہیم الفضل نے وزیر اعظم نقراشی پاشا سے ملاقات کی (اسٹار)

—— سنگاپور ۱۰ دسمبر پانچ گورکھا رائفل کو ملایا سے ہانگ کانگ روانہ ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

"اخوان المسلمین" کی گرفتاریاں

قاہرہ ۱۰ دسمبر کل صبح سے مصری پولیس نے انجمن "اخوان المسلمین" کے متعدد کارکنوں کو گرفتار کر کے جیلوں میں بند کر چکی ہے یہ گرفتاریاں انجمن مذکور کے خلاف قانون قرار دینے کی وجہ سے کی گئی ہے اس انجمن کے دوسرے حصہ کو بھی انجمن "اخوان المسلمان" کے نام سے موسوم ہے۔ خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے

اہل فلسطین شرق اردن کی سرگرمیوں کو برداشت نہیں کر سکتے

قاہرہ ۱۰ دسمبر فلسطین کی عبوری حکومت کے وزیروں کی کونسل کا جیریکو کانگرس کی قراردادوں پر غور کرنے کے لئے ایک جلسہ ہوا۔ اس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جیریکو کانگرس نے اہل فلسطین کے صحیح احساسات وجذبات کا اظہار نہیں کیا۔

اس جلسہ کے بعد ایک اعلامیہ میں کہا گیا کہ عرب حکومتوں کی فوجیں ملک کو صیہونیوں کے خطرہ سے بچانے کے لئے فلسطین میں داخل ہوئیں۔ اور انہوں نے کوئی علاقہ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی فلسطینی عربوں کو ابھی تک شاہ فاروق کے یہ الفاظ یاد ہیں۔ کہ فوجیں فلسطین میں اسے آزاد کرانے کے لئے داخل ہوئی ہیں۔ یہ مقصد حاصل کرنے کے بعد وہ ملک کو اس کے باشندوں کے سپرد کر دینگی جو اپنے مستقبل کا خود ہی فیصلہ کر لیں گے۔ تمام عرب ممالک نے اس پالیسی کی حمایت کی۔ جب کل فلسطین کی حکومت قائم کر دی گئی۔ اور سوائے شرق اردن کے تمام عرب حکومتوں نے اسے تسلیم کر لیا۔ تو شاہ عبداللہ نے یہ وضاحت کی تھی کہ چونکہ ملک کو ابھی صیہونیوں کا خطرہ لاحق ہے اسلئے ابھی اس قسم کی حکومت کے قیام کا مناسب وقت نہیں ہے۔

اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ "جیریکو کانگریس کو کسی امکانی طریقہ سے ایک استصواب رائے کی حیثیت نہیں دی جا سکتی۔ اور اسے اہل فلسطین کے صحیح جذبات اور توقعات کا اظہار نہیں کیا ہے۔ اس کانگریس میں ملک بالعرف اس علاقہ کے جس پر شرق اردن نے قبضہ کیا ہے۔ کلی طور پر نمائندہ عناصر موجود نہیں ہے۔ (اسٹار)

دہلی یونیورسٹی میں کمیشن کا اجلاس۔ وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

انٹر یونیورسٹی بورڈ نے دسمبر ۱۹۴۷ء میں ایک تعلیمی تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا۔ جس کے اراکین ڈاکٹر رادھا کرشن (صدر) ڈاکٹر تاراچند۔ ڈاکٹر مدلیار۔ ڈاکٹر ذاکر حسین۔ ڈاکٹر اسیل ڈاکٹر ڈرہم۔ ڈاکٹر مارگن۔ ڈاکٹر میگھناد ساہا اور پروفیسر بسدھا نند سکریٹری تھے۔

وزیر تعلیم نے اس کمیشن کے اجلاس کا دہلی یونیورسٹی میں افتتاح کرتے ہوئے تقریر میں کہا۔ انہوں نے کہا:۔ "بیشتر ازیں سائمن کمیشن اس سلسلے میں سارے ہند کا تعلیمی سروے کر گیا ہے۔ جس نے یونیورسٹی تعلیم کے بارے میں پوری تحقیقات کی تھی۔ اور اس نے کل ہند یونیورسٹیوں کی حالت کو مدنظر رکھا تھا۔ اب چونکہ ملک کی تاریخ کا ایک نیا باب کھل چکا ہے۔ اس لئے اعلیٰ تعلیم کا مطالعہ اور اصلاح کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ یونیورسٹی تعلیم کے اغراض و مقاصد بغور مطالعہ کرنے اور یونیورسٹیوں کے فرائض وضاحت کی جانی چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ مشہور ماہرین تعلیم کی مدد سے جنہوں نے میری دعوت پر اس کمیشن پر شمولیت قبول کی ہے۔ انہوں نے بہت بڑا کام مقابلتاً تھوڑے عرصہ میں پورا کیا۔ تقریر کے بعد کمیشن نے غور و خوض شروع کیا (اے پی آئی)

شام کی کابینہ

دمشق ۱۰ دسمبر امیر عادل ارسلان نے بیان کیا ہے کہ ان کے خیال میں مخلوط کابینہ ضروری ہے اور انہیں ناموں کے جلد ہی اعلان کر دینے کی توقع ہے (اسٹار)

دمشق میں امن وامان

دمشق ۱۰ دسمبر شام میں بالکل امن و سکون ہے اور توقع ہے کہ ہنگامی قوانین جلد ہی واپس لے لئے جائیں گے (اسٹار)

مشرقی افریقہ میں تیل کے حصول کا وسیلہ

دارالسلام ۱۰ دسمبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ ٹنگانیکا میں مونگ پھلی کے ساتھ ساتھ ایک دوسری تیل پیدا کرنے والی فصل کی اسکیم بھی تیار کی گئی ہے۔ یہ اسکیم سورج مکھی کے پھول کے متعلق ہے۔ سمندر پار غذائی کارپوریشن کے سکونت پذیر ممبر جنرل ہیرلسن نے یہ ظاہر کیا ہے کہ کونگوا کی اسکیم کے تحت ۵۰ ہزار ایکڑ زمین میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس میں سے ۵۵ فیصدی زمین میں سورج مکھی بوئی جاتی ہے انہوں نے مزید بتایا کہ اس طرح دونوں فصلیں سال بھر میں اچھی طرح بوئی جا سکتی ہیں۔ اور دونوں فصلوں سے تیل کی کافی مقدار حاصل کی جا سکتی ہے۔

حال ہی میں برطانیہ میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ٹنگانیکا کی مونگ پھلی کی اسکیم کے افسروں میں کافی غیر اطمینان پائی جا رہی ہے جنرل ہیرلسن نے اس اطلاع پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "حال ہی خشک موسم کی وجہ سے کچھ نقصان ہوا تھا۔ لیکن اب اس اسکیم کے متعلق اشتیاق میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ (اسٹار)

برلن میں ڈاک پر روس کی پابندی

برلن ۱۰ دسمبر روسیوں نے برلن کے اپنے اور مغربی علاقوں کے درمیان ڈاک پر پابندی لگا دی ہے اس کی وجہ سے برلن کے مشرقی اور مغربی علاقوں کے درمیان کشیدگی ٭ اور بڑھ گئی ہے خیال ہے کہ یہ کاروائی شہر کے جمہوری انتخابات کے نتائج کی وجہ سے کی گئی ہے (اسٹار)

امریکہ اور جنوبی کوریا میں معاہدہ

واشنگٹن ۱۰ دسمبر جنوبی کوریا اور امریکہ کی حکومتوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے جس کی رو سے امریکہ جنوبی کوریا کو اقتصادی اور صنعتی امداد دے گا۔

یہ فیصلہ کہ وہ مدد کتنی ہو۔ امریکن کانگرس کے اگلے اجلاس میں طے کیا جائیگا۔

تین نئے ہندوستانی تباہ کن جہاز کے ناموں میں تبدیلی

ہند سرکار نے جو نئے تین تباہ کن جہاز حاصل کئے ہیں۔ وہ اگلے برس کے آغاز میں ہندوستانی بحری بیڑے کے حوالے کر دئے جائیں گے اس وقت ان جہازوں کے انگریزی نام بدل کر راجپوت۔ رنجیت اور رانا ہندوستانی نام رکھے جائینگے۔

ان کی طاقت اور رفتار بہت زیادہ ہے۔ ہلاکت خیز تارپیڈو اور دوسرے خوفناک اسلحہ کی وجہ سے ان میں حملہ کرنے کی استطاعت بے پناہ ہے۔ جدید قسم کے تباہ کن جہاز خصوصاً جنگ کے دوران میں جنگی بحری بیڑے کے ہمراہ دشمن پر حملہ کرتے ہیں۔ بلکہ بہت سی دیگر خدمات انجام دیتے ہیں۔ مثلاً بحری جنگی بیڑے کی آبدوزوں سے حفاظت آبدوزوں کی تلاش کر کے ان کو تباہ کرنا تجارتی جہازوں کے قافلے کی حفاظت کرنا اور گشتی سرگرمیاں کرنا۔ یہ تین تباہ کن جہاز جو ہند سرکار نے حاصل کئے ہیں۔ ہر ایک ۱۷۰۰ ٹن اور چار چار انچ۔ آٹھ ملی میٹر کی سی توپیں ۲۱-۱۸ انچ کے تارپیڈو اور چالیس ہزار گھوڑے کی طاقت کا انجن رفتار ۳۵ میل فی گھنٹہ (اے۔ پی۔ آئی)

عمان میں چیچک

عمان ۱۰ دسمبر گذشتہ چند دنوں میں یہاں چیچک کی سات وارداتیں وقوع پذیر ہونے کی اطلاع دی گئی ہے۔ (اسٹار)

مسٹر چرچل کی اپیل

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ مسٹر چرچل نے آج تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ روس سے ایٹم کے راز کا علم ہو جانے سے پہلے پہلے برطانیہ کو سمجھوتہ کر لینا چاہیئے۔ اگر اسوقت دونوں طاقتوں میں صلح ہو جائے تو نئی جنگ کا خطرہ ٹل سکتا ہے۔

مسٹر چرچل نے مغربی ممالک کے اتحاد کی بھی تعریف کی اور اسے امن عالم کے لئے بہت مفید قرار دیا آپ نے امریکہ کی بھی تعریف کی کہ وہ اس نازک وقت میں یورپی ممالک کی ہر ممکن مدد کر رہا ہے۔